جلد ۵۲/۱۷ ۷ شہادت ۱۳۴۲ھش ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۸۲ھ ۷ اپریل ۱۹۶۳ء نمبر ۸۲

اہلِ مراکش ہمیشہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کے ممنونِ احسان رہیں گے

آپ نے مراکش کی حمایت میں اُس وقت آواز بلند کی جب چند ایک کے سوا مراکش کا کوئی دوست نہ تھا

مراکش کے شاہ حسن کی طرف سے محترم چوہدری صاحب موصوف کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین

یونائیٹڈ نیشنز۔ شاہ مراکش حسن ثانی جو آجکل امریکہ کے سرکاری دورہ پر ہیں۔ جب اقوام متحدہ کا صدر دفتر دیکھنے گئے اور یو این او کی عمارت میں داخل ہوئے تو چوہدری محمد ظفر اللہ خان جو افریقی ایشیائی گروپ کے ماہ رواں کے صدر ہیں نے شاہ موصوف کا استقبال کیا آپ نے فرمایا کہ میں ایک شاہ ذی شان کا ہی نہیں بلکہ ایک دوست کا بھی خیر مقدم کر رہا ہوں۔ آپ نے مزید فرمایا یہ عجیب حسن اتفاق ہے کہ ایسے خوشگوار موقعہ پر جبکہ شاہ مراکش یہاں تشریف لائے ہیں باری کے لحاظ سے افریقی ایشائی گروپ کے اجلاس میں صدارت کے فرائض کی انجام دہی پاکستان کے حصہ میں آئی ہے۔

شاہ حسن نے جوابی تقریر میں فرمایا کہ:۔

میرے والد محترم کی طرح اہل مراکش محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کے ہمیشہ ممنون احسان رہیں گے کیونکہ ایسے وقت میں کہ جب چند ایک کے سوا مراکش کا کوئی دوست نہ تھا یہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان ہی تھے کہ جنہوں نے مراکش کی حمایت میں آواز بلند کی اور اس کے مفاد کے لئے سینہ سپر ہوئے

نیز شاہ نے کہا کہ یو این او کے سیکرٹری جنرل اور جنرل اسمبلی کے صدر دونوں ایشیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ افریقی ایشیائی گروپ کو یو این او میں کتنا نمایاں اور بلند مقام حاصل ہو چکا ہے۔

آخر میں جناب چوہدری ظفر اللہ خان نے شاہ مراکش کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ شاہ حسن کا کلام افریشیائی گروپ کے لئے حوصلہ افزائی کا موجب ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۵ ۴/۶۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۶ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی اور اعصابی ضعف کی تکلیف رہی۔ جو شام کے وقت زیادہ بڑھ گئی۔ کل راولپنڈی سے ایک مشہور ہومیو پیتھی ڈاکٹر صاحب کو مرزا طاہر احمد صاحب لے کر آئے تھے۔ انہوں نے بھی حضور کو دیکھا اور علاج تجویز کیا۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اپریل۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت گزشتہ دو تین دن سے گردے کی تکلیف کے باعث ناساز ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نیا تعلیمی سال

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نیا تعلیمی سال ۹ اپریل ۱۹۶۳ء سے شروع ہو رہا ہے احباب کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس مرکزی سکول میں بھجوا کر ان کی صحیح تعلیم و تربیت کرنے کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوں اور اپنے بچوں کو دنیاوی اور مروجہ تعلیم کے ساتھ اسلام اور سلسلہ کی تعلیم اور روایات سے بہرہ ور کرائیں۔

اپنے بچے کو یہاں بھیجکر وہ بیک وقت اس کی دینی اور دنیاوی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں اور ہم خرما و ہم ثواب کا موجب بن سکتے ہیں۔

ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

ضروری اعلان جو جماعتیں یا مجالس از خود بغیر حصول مشورہ و اجازت نظارت اصلاح و ارشاد مربیوں یا علمائے سلسلہ کے نام مقرر کر کے تربیتی اجتماعات یا جلسوں کے پروگرام شائع کریں گی۔ نظارت اصلاح و ارشاد اس کی اجازت نہیں دیگی۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ اپریل۔ کل یہاں نماز جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے قرآن مجید کی آیت اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّ الَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝ (نحل ۱۳۰) کی تفسیر بیان کر کے اس امر کو واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور اس کی نصرت حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ انسان نہ صرف یہ کہ برائیوں سے بچے بلکہ نیکیوں میں ترقی کرے سابق بالخیرات بننے کی کوشش کرے۔ یہاں تک کہ مقربان الٰہی میں اس کا شمار ہونے لگے۔ چنانچہ آپ نے احباب جماعت کو برائیوں سے بچنے اور نیکیوں میں ترقی کرنے کی پر زور تلقین فرمائی۔

ربوہ ۶ اپریل۔ گزشتہ رات سے یہاں مطلع ابر آلود ہے۔ اور آج صبح معمولی سا چھینٹا بھی پڑا ہے۔ جس کی وجہ سے فضا میں پھر خنکی ہو گئی ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اپریل ۶۳ء

اسلام کا عیسائیت پر احسان

یہودی اور عیسائی اس بات میں متفق ہیں کہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب پر چڑھائے گئے اور وفات پا گئے۔ دونوں اس بات میں بھی متفق ہیں کہ صلیب کی موت لعنتی موت ہے۔ یہودی تو اس لئے خوش ہیں کہ اگر آپ واقعی مسیحا ہوتے اور خدا تعالےٰ کی طرف سے ہوتے تو صلیب پر لعنتی موت نہ مرتے۔ عیسائیوں نے یہ تو مان لیا کہ آپ صلیب پر وفات پا کر نعوذ باللہ لعنتی موت مرے لیکن انہوں نے اس سے کفارہ کا مسئلہ ایجاد کر لیا اور کہا کہ دراصل حضرت عیسےٰ علیہ السلام خدا یا خدا کے بیٹے تھے جنہوں نے انسانی جسم میں ظہور کیا اور انسان کے گناہوں کے کفارہ کے لئے صلیب پر لعنتی موت مرے۔ اس کے لئے عیسائیوں نے انسان کے لئے پیدائشی گناہ کا نظریہ ایجاد کیا اور کہا کہ چونکہ آدم اور حوا نے ممنوعہ پھل کے کھانے سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اس لئے گناہ کے مرتکب ہوئے اور آپکی نسل کے ساتھ یہ گناہ چمٹ گیا اور اب کوئی انسان پیدا نہیں ہوتا جو پیدائشی طور پر گنہ گار نہ ہو۔ اور یہ گناہ انسان کی اپنی کوشش سے دھل نہیں سکتا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اپنے بیٹے کو انسانی صورت میں بھیجا تاکہ نسل انسانی کے پیدائشی گناہ کے لئے صلیب پر لعنتی موت مرے۔

یہ تخیلی گورکھ دھندا ہے جس پر موجودہ عیسائیت کی بنیادیں قائم کی گئی ہیں۔ مختصر الفاظ میں یوں سمجھئے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو پیدائشی طور پر گنہ گار بنایا پھر اس گناہ سے بری کرنے کے لئے اس نے اپنے بیٹے کو صلیب کی لعنتی موت مارا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ لعنتی نظریہ نہ تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے پیش کیا ہے اور نہ اللہ تعالےٰ کے کسی اور فرستادہ نے یہ نظریہ دراصل پولوس کی ایجاد ہے جس نے یہودیوں سے مایوس ہو کر رومیوں کی طرف رجوع کیا اور رومی متھالوجی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر چسپاں کر دیا۔

یہ نظریہ سراسر افسانوی حیثیت رکھتا ہے اس کو حقیقت کے ساتھ ذرا بھی تعلق نہیں اور اگر انسان ذرا بھی توجہ دے تو اس کو معلوم ہو جائے گا کہ پیدائشی گناہ کا اصل ہی سراسر بے حقیقت ہے یہاں تک کہ یہ خیال انجیل اور بائیبل سے بھی ثابت نہیں ہو سکتا کہ انسان پیدائشی طور پر گنہ گار ہے جس واقعہ پر اس نظریہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے وہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام نے چونکہ ممنوعہ پھل کھا لیا نعوذ باللہ اس لئے اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔ ظاہر ہے کہ یہ گناہ آپ کی پیدائش کے ساتھ نہیں آیا تھا بلکہ بعد میں پیدا ہوا اور جب تک ممنوعہ پھل نہیں کھایا تھا آدم علیہ السلام بے گناہ اور معصوم تھا اور اس نے یہ پھل اپنی پیدائش سے بہت بعد کھایا تھا۔ یہ حضرت آدم کا انفرادی فعل تھا اور اس کا تعلق اسی کی ذات سے تھا جو تائب ہونے سے دور ہو گیا تھا۔ اسلئے یہ کہنا کہ گناہ انسان کی سرشت میں ہے نہایت غلط استدلال ہے۔ ہر انسان بے گناہ پیدا ہوتا ہے اور اس وقت تک بے گناہ رہتا ہے جب تک وہ خود کسی گناہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔ لا تزر وازرۃ وزر اخریٰ۔

اس سے ظاہر ہے کہ عیسائیوں نے جس امر پر اپنے دین کی بنیاد رکھی ہے وہ سرے ہی سے غلط ہے اور جو عمارت اس ریتلی زمین پر تیار کی گئی ہے وہ ہر وقت گرنے کو تیار ہے۔ الغرض جس یسوع مسیح کو آج عیسائی پیش کرتے ہیں بائیبل یا اناجیل میں اس کا نام و نشان بھی نہیں ملتا۔ زیادہ سے زیادہ وہ یہ ایک رومن بت پرستوں کا دیوتا ہے جس کو یسوع مسیح کا نام دے دیا گیا ہے۔

اس کے برخلاف جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول تھے۔ وہ ایک عاجز انسان تھے جن کو اللہ تعالےٰ نے اپنے پیغام کے لئے چن لیا تھا چونکہ دونوں یہودیوں اور عیسائیوں نے آپ کی ذات پر ظلم کیا تھا اس لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں آپ کو ان تمام اتہامات سے پاک کیا جو آپ کی ذات پر لگائے گئے تھے۔ قرآن مجید نے صاف صاف لفظوں میں فرمایا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام ہرگز صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ اس لئے آپ ہرگز لعنتی موت نہیں مرے۔ یہ یہودیوں اور عیسائیوں کا آپ پر بے جا اتہام ہے۔ یہ بہت بڑا احسان ہے جو قرآن کریم نے آپ کی ذات پر کیا ہے کہ آپ کو یہودیوں اور عیسائیوں کے اتہامات سے بری کیا ہے۔ یہودی آپ کے بن باپ پیدا ہونے پر بھی معترض تھے اور نعوذ باللہ آپکو ناجائز اولاد سمجھتے تھے جس کی زد حضرت مریم صدیقہ پر بھی پڑتی تھی۔ قرآن کریم نے آپ کی بن باپ پیدائش کی یہ وضاحت کی کہ جس طرح حضرت آدم بن ماں اور بن باپ پیدا ہوئے تھے اسی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالےٰ کی قدرت سے بن باپ پیدا ہوئے ہیں اور آپ میں نعوذ باللہ شیطان کی روح نہیں تھی بلکہ تمام پاک لوگوں کی طرح اللہ تعالےٰ کی روح تھی۔ اور نہ آپ یہودیوں کے قول کے مطابق لعنتی موت مر کر شیطان کی طرف رفع کئے گئے تھے بلکہ آپ تمام پاک انسانوں کی طرح اللہ تعالےٰ کی طرف رفع کئے گئے تھے۔ الغرض قرآن کریم نے آپ کو اور آپ کی والدہ کو ہر اس اتہام سے بری کیا جو ظالم یہودی ان پر لگاتے تھے اور عیسائی جس کی عملاً تائید کرتے تھے۔ قرآن کریم نے دونوں کو غلطی پر بیان کیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دوسرے پاک لوگوں کی طرح خدا تعالےٰ کا ایک پاک بندہ ثابت کیا۔ عیسائیوں پر افسوس ہے کہ انہوں نے اسلام کے اس احسان کو نہ صرف فراموش کر دیا بلکہ اس ذات پر جس نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو ان الزامات سے بری کیا ہے الزام تراشی کی ہے اور دن رات اس کو نعوذ باللہ برا کہتے رہتے ہیں قرآن کریم نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق جو شہادت دی ہے اور جس طرح سے آپ کی شان کو بیان کیا ہے اناجیل بھی ایسا نہیں کر سکیں۔ اور خود عیسائیوں نے آپ کی نعوذ باللہ لعنتی موت کا اقرار کر کے آپ کے ساتھ جو ظلم کیا ہے وہ یہودیوں نے بھی نہیں کیا کیونکہ یہودی تو آپکے دشمن تھے مگر عیسائیوں نے دوست بن کر ان کے ساتھ دغا کی ہے۔

من از بیگانگاں ہرگز نہ نالم
کہ با من ہر چہ کرد آں آشنا کرد

حقیقت یہ ہے کہ عیسائیوں نے انسان کو پیدائشی گنہ گار ٹھہرا کر انسانی شرف کو بٹہ لگا دیا ہے اور انسان کو جانوروں کی سطح سے بھی گرا دیا ہے۔ اس کے تو یہ معنی ہوئے کہ انسان کبھی فلاح پا ہی نہیں سکتا اور وہ ہمیشہ کے لئے دوزخ کا ایندھن بن کر رہ گیا ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

مودودی صاحب کی میکیاویلی سیاست

مودودی صاحب نے ۱۰ مارچ ۱۹۶۳ء کو لاہور میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن میں ایک تقریر کی تھی جو آپ کے ماہنامہ ترجمان القرآن مارچ نمبر میں شائع ہوئی ہے۔ یہ تقریر پہلے ایشیا ۱۷؍۳؍۶۳ میں بھی شائع ہو چکی ہے۔ اس تقریر میں ایک سوال کے جواب میں مودودی صاحب نے صدارتی جمہوریت کی مذمت بدیں الفاظ فرمائی ہے:-

"جمہوریت کی دو شکلیں دنیا میں مسلم ہیں۔ ایک پارلیمانی اور دوسرے صدارتی۔ اگر صدارتی طرز کی جمہوریت یہاں نافذ ہو تو اس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ جمہوریت نہ ہو گی۔ لیکن جو شخص بھی ہمارے ملک کے حالات پر نگاہ ڈالے گا اور ان دونوں طرز کی جمہوریتوں کے تجربات پر نگاہ رکھے گا وہ یہ ماننے میں تامل نہ کرے گا کہ ہمارا ملک صدارتی جمہوریت کی عیاشی برداشت کرنے کے قابل نہیں ہے۔"

(ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۳ء صفحہ ۴۶-۴۷)

اس سے پہلے آپ اس سے بالکل مختلف تصریح کر چکے ہیں چنانچہ ایشیا ۹؍۲؍۶۲ میں مولانا مودودی کی تصریحات کے زیر عنوان ایشیا لکھتا ہے:-

"آئین کے معاملے میں بنیادی سوال اس کے ڈھانچے (Pattern) کا ہے یعنی وہ صدارتی ہو یا پارلیمانی لیکن فی نفسہ یہ کوئی اصولی سوال نہیں۔ اسلام اور رائج الوقت جمہوریت دونوں کے نزدیک دونوں نظام برابر حیثیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ آئینی کمیشن کے سوال نامے کے جواب میں علماء و مفکرین نے ڈھانچے کے متعلق جو رائے ظاہر کی تھی وہ یہ تھی کہ اسلام میں دونوں کی گنجائش ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ڈھانچے سے زیادہ اہم اس ڈھانچے کی مشینری اور اس کی تفصیلات ہیں۔ صدارتی نظام ہو یا پارلیمانی، اگر ان میں جمہوریت اور انسانی شرف کے اصول موجود ہیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ڈھانچہ کس قسم کا ہے"

(ایشیا ۳ ستمبر ۶۲ء صفحہ ۷)

ان تصریحات میں مودودی صاحب نے بعض توقعات کے پیش نظر پارلیمانی اور صدارتی طرز حکومت کو یکساں حیثیت دی ہے۔ لیکن بعد میں جب آپ کو اپنی توقعات میں ناکامی ہوئی تو آپ صدارتی طرز حکومت کی مذمت پر اتر آئے ہیں۔ یہ چلتی پھرتی سیاست میکیاویلی سیاست نہیں تو اور کیا ہے +

ضروری اعلان:- فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے نرسری کے علاوہ باقی کلاسز میں بھی داخلہ شروع ہے لڑکوں کے لئے پانچویں تک اور لڑکیوں کیلئے آٹھویں کلاس تک کا انتظام ہے خواہش مند احباب سکول ہذا کی خدمات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے بچوں کو داخل کریں۔

نوٹ:- فارم داخلہ دفتر سکول ہذا سے مل سکتے ہیں نیز اطلاعاً عرض ہے کہ فی الحال سکول میں بورڈنگ کا انتظام نہیں۔ (ہیڈ مسٹرس)

24

تقریر جناب مولوی محمد صاحب بی اے۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

احمدیت ــــــ مشرقی پاکستان میں

(۱۰)

قیام پاکستان کے بعد

اس کے بعد اگست ۱۹۴۷ء میں ملک تقسیم ہوگیا۔ اس وقت سارے بنگال میں پچاس احمدی جماعتیں تھیں۔ جن میں سے پندرہ ہندوستان میں چلی گئیں۔ اور مشرقی پاکستان کے حصہ میں ۳۵ آئیں۔ کچھ احباب مغربی بنگال سے بسلسلہ ملازمت و تجارات ڈھاکہ چٹاگانگ وغیرہ مقامات میں آگئے۔ خاکسار بھی انہی میں سے ایک تھا تقسیم ملک کے وقت سارے بنگال میں تقریباً پانچ ہزار احمدی تھے جن میں سے قریباً ایک ہزار ہندوستان میں رہ گئے۔

خانصاحب مبارک علی صاحب بسبب علالت حضور اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے ۱۹۴۹ء کے نومبر میں امارت سے مستعفی ہوگئے۔ اس کے بعد حضور پُرنور نے اس عاجز کو پروانشل امیر مقرر فرمایا۔

یہ عاجز ۴ر دسمبر ۱۹۴۹ء سے لے کر ۱۲ر دسمبر ۱۹۵۵ء تک امیر رہا۔ طوالتِ مضمون کے باعث خاکسار اپنے عہدِ امارت کے واقعات میں سے صرف دو کے ذکر کرنے پر اکتفا کرے گا۔

۱۹۵۲ء میں جب احمدیوں کے خلاف فتنہ اٹھایا گیا تو مخالفین نے احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کے لئے آل پاکستان مسلم لیگ کانفرنس میں جو ڈھاکہ میں منعقد ہونے والی تھی۔ ایک ریزولیوشن پاس کرانے کا انتظام کیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس موقعہ پر جماعت کے دوستوں نے نہایت اخلاص سے کام کیا۔ دن اور رات ایک کر کے ضروری لٹریچر کی تالیف و تصنیف اور طباعت کے مسلسل کام کو سرانجام دیا۔ اور لوگوں کو جماعت کے خلاف بے بنیاد اور جھوٹے الزامات سے آگاہ کر کے انہیں اصل صورت سے باخبر کیا۔ کانفرنس سے ایک روز قبل ممبروں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ ان میں سے ایک بھاری تعداد نے وعدہ کیا کہ اگر احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا سوال کسی نے اٹھایا تو ہم اس کی پُرزور مخالفت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام پر عمل کرنے والے اور اسے ساری دنیا میں پھیلانے والے صرف اور صرف احمدی ہی ہیں۔ اگر ان کو کافر اور اقلیت قرار دیا جائے تو دنیا میں مسلمان کون رہے گا۔ اس کوشش کا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفین اپنے ارادے میں ناکام رہے

طوفان نوح

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ ۱۹۵۴ء و ۱۹۵۵ء میں مشرقی پاکستان سخت طوفان اور سیلاب کی زد میں آیا، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۹۰۶ء میں فرمودہ وہ عظیم الشان پیشگوئی لفظ بلفظ سامنے آگئی۔ جس میں حضور نے فرمایا تھا کہ نوح کا زمانہ تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لوگے۔ سرزمین مشرقی پاکستان کے چودہ اضلاع زیرِ آب ہوگئے۔ چالیس دن تک ہر طرف پانی ہی پانی نظر آتا تھا۔ اور لوگوں کی تکلیف اور جانی و مالی نقصان کی کوئی انتہا نہ تھی۔ ان دونوں ہولناک مواقع پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری تھے کہ واقعی یہ طوفان نوح ہے۔ مشہور انگریزی ماہنامہ "ریڈرز ڈائجسٹ" میں بھی طوفان نوح کے جلی عنوان سے سیلاب کی تفصیلات شائع ہوئی تھیں۔ ان دونوں موقعوں پر جو عظیم الشان قومی مصیبت کا رنگ رکھتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بغیر ہماری طرف سے کسی رپورٹ یا مطالبہ کے فوری طور پر ازراہ ہمدردی و شفقت علیٰ خلق اللہ بذریعہ تار بھاری رقوم سیلاب زدگان کی بلا امتیاز امداد کے لئے ارسال فرمائیں جن کے ذریعہ سیلاب زدہ علاقوں میں بہت وسیع پیمانے پر امدادی کام سرانجام دیا گیا۔ نیز اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعلقہ انذاری پیشگوئیاں بصورت ٹریکٹ کثیر تعداد میں چھپواکر لوگوں میں پھیلائی گئیں۔

حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب کا ایک قابل تقلید نمونہ

امسال نگران بورڈ کی طرف سے مرکزی اعلیٰ کارکنان کا جو وفد مشرقی پاکستان بھیجا گیا تھا ان میں حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی اپنے ذاتی خرچ پر تشریف لائے۔ اور ایک ماہ تک صوبے کی جماعتوں میں بہت اخلاص اور محبت کے ساتھ کامیاب دورہ فرمایا۔ آپ کا نیک نمونہ اور پاکیزہ کلام جماعتوں میں ازدیادِ ایمان اور ترقی کا باعث ہوا۔ اس دورے کے دوران جب وہ اس عاجز کے پاس احمدنگر ضلع دیناج پور (مشرقی پاکستان) میں کچھ دنوں کے لئے قیام فرمایا۔ ان سے ایک نہایت ہی قابل تقلید نمونہ صادر ہوا۔ جو توکل علی اللہ، پابندیٔ نظام جماعت۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے، تائید و نصرت الٰہی کا حامل ہے۔

۱۰ر مئی عید الاضحی کا دن تھا نماز عید پڑھی جاچکی تھی کہ امیر صاحب ڈھاکہ کی طرف سے بذریعہ ریڈیوگرام یہ پیغام پہنچا۔ کہ حضرت مولوی صاحب کی بیوی کوئٹہ میں سخت بیمار ہے۔ اور حالت تشویشناک ہے سو ان کے لڑکے کی خواہش ہے کہ حضرت مولوی صاحب فوری طور پر واپس تشریف لے جاویں

اس ریڈیوگرام کو پڑھ کر جناب سنوری صاحب نے بے ساختہ فرمایا کہ میں پہلے اپنے خدا سے پوچھ لوں۔ اور پھر تھوڑی دیر کے لئے خاموش رہے۔ اس اثناء میں میرے دل میں درد کے ساتھ یہ دعا اٹھی کہ یا اللہ! تیرے مسیح کا یہ ایک بزرگ صحابی میرے غریب خانہ میں مقیم ہے اسے کوئی ایسا صدمہ نہ پہنچے۔ جو تکلیف اور افسوس کا موجب ہو۔

اتنے میں آپ نے فرمایا کہ میں مرکز کی طرف سے کام پر مامور ہوں۔ سو میں بغیر حکم مرکز کے ایک قدم بھی ہل نہیں سکتا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ ہوسکتا ہے کہ میں بیوی کو دیکھنے کے لئے واپس چلا جاؤں۔ لیکن بیوی بھی مر جائے اور مرکز کی حکم عدولی کے باعث خدا تعالیٰ مجھ سے جواب طلبی کرے۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مرکز کے حکم کی فرمانبرداری بھی کروں اور بیوی بھی بچ جائے۔ اور ان سے ملاقات بھی ہوجائے۔ تب انہوں نے جناب امیر صاحب ڈھاکہ کو تار بھجوایا کہ میرے لڑکے کو کہہ دیں کہ اگر میرے واپس آنے کی ضرورت ہے تو وہ مرکز میں لکھے مجھے کیوں لکھتا ہے۔

اس کے بعد انہوں نے اپنا دورہ بدستور جاری رکھا اور مرکز کی طرف سے باقاعدہ حکم آجانے کے بعد اپنے دورے کو تقریباً مکمل کر کے وہ واپس تشریف لے گئے۔ واپس جاکر انہوں نے اپنی بیوی کو روبصحت پایا۔

مختصراً بیان کردہ واقعات کے علاوہ مشرقی پاکستان کی تاریخ احمدیت میں سینکڑوں قابل ذکر واقعات اور بھی ہیں۔ جو اس قلیل وقت کے اندر احاطۂ بیان میں نہیں لائے جاسکتے۔

حرفِ آخر

میں نے مشرقی پاکستان میں احمدیت کی ابتداء و آغاز بیان کرتے ہوئے یہ حقیر مضمون حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے تین صحابہ کے ذکر کے ساتھ شروع کیا تھا۔ اسی طرح برکت کے واسطے میں اپنے مضمون کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک بزرگ صحابی کے مذکورہ بالا واقعہ پر ختم کرتا ہوں۔

بالآخر میں احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ سارے مشرقی پاکستان کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک احمدیت کے نور سے جلد از جلد منور کردے آمین

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیز محمد اکرم کو ۳ر ۶۳ - ۳ - ۳۰ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور اسلام کا خادم بنائے۔

شیخ محمد یوسف مسجد احمدیہ گل فشی محلہ لائلپور

امرائے ضلع فوری طور پر متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں تجویز پاس ہوئی تھی کہ ہر ضلع کی جماعت ۳۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔ اسی طرح امسال بھی مجلس مشاورت کے موقعہ پر نمائندگان کو اس طرف توجہ دلائی گئی تھی۔

اب جبکہ میٹرک کا امتحان ختم ہو رہا ہے۔ امراء ضلع کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ میٹرک پاس طلباء کو زندگی وقف کروا کر جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائیں۔ اگر گریجوایٹ طلباء بھی زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہوسکتے ہیں

یہ بھی کوشش کریں کہ ایسے خوشحال دوست اپنے بچوں کو پیش کریں جو اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلوا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ وہ خوب محنت کرسکیں۔ اور پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ اچھے مبلغ بن سکیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

خاتم کے معنی ازروئے حدیث نبوی

جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

لفظ خاتم کے معنی جبکہ وہ جمع کی طرف مضاف ہو اور محل مدح میں استعمال ہو رہا ہو "تاثیر الشیئ" ہی ہیں یعنی کسی شئ کا مؤثر ہونا اور جو اثر اس کے اندر ہے دوسرے میں پیدا کرنا۔ چنانچہ مفردات راغب میں جو لغت قرآن کی مستند کتاب ہے ختم اور طبع کو ہم معنی قرار دیتے ہوئے اس کے معنی لکھے ہیں ھو تاثیر الشیئ کنقش الخاتم اور بند کرنے اور آخر تک پہنچنے کے معنی مجازی قرار دیئے گئے ہیں حقیقی معنی نہیں ایک حدیث نبوی سے بھی ظاہر ہے کہ خاتم کا ایک تاثیر تصدیق کرنا اور فیض پہنچانا ہے۔ میں اہل علم حضرات کے غور و استفادہ کے لئے ذیل میں وہ حدیث درج کر دیتا ہوں۔

عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومن جُرح جراحۃ فی سبیل اللہ خُتم لہ بخاتم الشھداء لہٗ نورٌ یوم القیٰمۃ لونھا مثل لون الزعفران وریحھا مثل ریح المسک یعرفہ الاوّلون والاٰخرون یقولون فلانٌ علیہ طابع الشھداء رواہ احمد ورواۃ اسنادہ ثقات۔

(الترغیب والترہیب للمنذری برحاشیہ مشکوٰۃ مطبع نظامی دہلی صفحہ ۲۱۹)

ترجمہ:۔ حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں (یعنی جہاد فی سبیل اللہ میں) کوئی زخم پہنچتا ہے اس کے لئے خاتم الشہداء کی مُہر لگا دی جاتی ہے (جس کا اثر یہ ہوگا کہ) قیامت کے دن اُسے ایسا نور ملے گا جس کا رنگ زعفرانی یعنی سُرخ ہوگا اور اس کی خوشبو کستوری کی طرح ہوگی (اس کا رنگ و خوشبو ہے) سب پہلے اور پچھلے لوگ اُسے پہچان لیں گے اور کہیں گے کہ فلاں پر شہداء کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اس حدیث کو احمد نے روایت کیا اور اس کے اسناد کے راوی معتبر ہیں فقط۔

نتائج:۔ اس حدیث سے مندرجہ ذیل امور روز روشن کی طرح ثابت ہیں:۔

۱۔ خدا کی راہ میں زخمی ہونا ایک ایسا امر ہے جس سے زخمی ہونے والے پر خاتم الشہداء لگائی جاتی ہے یعنی اس کے شہید ہونے کی تصدیق کی جاتی ہے۔ اور خدا کے دفتر میں وہ شہید ہی کہلاتا ہے گو وہ مقتول نہ ہوا ہو۔

۲۔ اس حدیث سے یہ بھی ظاہر ہے کہ خاتم اور طابع بفتح طاء و بفتح باء عربی زبان میں ہم معنی لفظ ہیں اور اثر پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور یہ اثر تصدیق بھی ہوتا ہے اور تصدیق سے بڑھ کر اپنے اندر فیضان کا مفہوم بھی رکھتا ہے۔ چنانچہ اس حدیث میں خاتم الشہداء کا استعمال جس شخص کیلئے کیا گیا ہے وہ شہید ہونے کی تصدیق بھی کر رہی ہے اور اس سے زیادہ فیضان کو بھی ظاہر کر رہی ہے جو یہ ہے کہ مجروح فی سبیل اللہ کو قیامت کے دن ایسا نور ملے گا جو سرخ رنگ سے رنگین اور کستوری کی طرح خوشبودار ہوگا۔ یہ خوشبودار رنگین نور ایمان خاتم شہداء کا ہی اثر و فیض ہوگا جس سے ان کے شہداء میں شمار کئے جانے کی تصدیق بھی ہوگی اسی طرح خاتم النبیین کے معنی تمام نبیوں کی تصدیق کا ذریعہ بھی ہیں اور اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ تمام انبیاء کرام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت سے فیض یاب بھی ہیں اور آئندہ کے لئے یہ فیض آیت ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین کے مطابق اللہ تعالیٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی شرط سے مشروط ہے۔

۳۔ اس حدیث سے یہ بھی ظاہر ہے کہ خاتم جب جمع کی طرف مضاف ہو اور تصدیق اور اثر کا مفہوم رکھتی ہو تو اس کے مجازی معنی جو مطلق آخری یا مطلق بند کرنا ہونے ہیں اس جگہ تسلیم نہیں کئے جاسکتے کیونکہ حقیقی اور مجازی معنی کا ایک مقام پر جمع ہو جانا عند البلغاء محال ہے۔

آیت خاتم النبیین میں خاتم النبیین کے معنی مطلق آخری نبی قرار نہیں دیئے جاسکتے کیونکہ خود سرور انبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود کو ایک حدیث میں نبی اللہ بھی قرار دیا ہے اور ایک دوسری حدیث میں امتی بھی۔ جس کا یہ مطلب ہوا کہ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آپکی خاتمیت کے اثر سے آپ کا امتی مقام نبوت بھی پا سکتا ہے پس خاتم النبیین کے معنی مطلق آخری نبی نہیں لئے جا سکتے ہاں چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آخری شریعت دی گئی ہے جسکے بعد قیامت تک کوئی نئی شریعت نہیں آئے گی اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یقیناً آخری شارع نبی ضرور ہیں اور یہ معنی خاتم النبیین کے حقیقی معنی کیساتھ بطور لازم معنی کے تسلیم کئے جاسکتے ہیں علاوہ ازیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور حدیث میں فرمایا ہے ابو بکرٍ افضل ھٰذہ الامۃ الّا ان یکون نبی (کنوز الحقائق) یعنی ابوبکرؓ اس امت میں سب سے افضل ہیں بجز اس کے کہ کوئی نبی آئندہ پیدا ہو۔

اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک خاتم النبیین کے معنی مطلق آخری نبی ہوتے تو آپؐ اس حدیث میں الا ان یکون نبیٌّ کے الفاظ استعمال نہ فرماتے جن سے امت میں نبی پیدا ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ یکون فعل مضارع کا صیغہ ہے جو آئندہ پیدا ہونے پر دلالت کرتا ہے کیونکہ یکون کا مصدر کون ہے جس کے معنی ہیں پیدا ہونا یا عدم سے وجود میں آنا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اپنی شان میں فرماتا ہے اذا اراد اللہ شیئًا ان یقول لہ کن فیکون۔ یعنی جب اللہ تعالیٰ کسی معدوم چیز کو وجود میں لانے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کہتا ہے "موجود ہو" تو وہ "موجود ہو جاتی ہے" یعنی پیدا ہو جاتی ہے اور عدم سے وجود میں آجاتی ہے۔

پس خاتم الشہداء کے الفاظ پر مشتمل حدیث خاتم النبیین کے حقیقی معنی کے لئے بطور استشہاد پیش ہو سکتی ہے۔ کیونکہ خاتم النبیین کے الفاظ محل مدح میں وارد ہوئے ہیں اور اپنی امت میں نبی ہونے کا امکان خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تسلیم فرمایا ہے۔ لہٰذا اس کے معنی مطلق آخری نبی جو مجازی معنی ہیں مراد نہیں۔ کیونکہ حقیقی معنوں کیساتھ مجازی معنی جمع نہیں ہو سکتے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حقیقی معنوں میں خاتم النبیین ہیں نہ کہ مجازی معنوں میں۔ حدیث خاتم الشہداء میں خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خاتم الشہداء کے الفاظ کو حقیقی معنوں میں ہی استعمال فرمایا ہے۔ خاتم الشہداء کو آخری شہید کے معنوں میں استعمال نہیں فرمایا۔ بلکہ شہادت میں مصدق اور مؤثر وجود کے معنوں میں استعمال فرمایا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نبوت میں مؤثر وجود کے معنوں میں استعمال کیا ہے جس پر قرآن و حدیث گواہ ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ولادت:۔ مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت تحصیل سمبڑیال کے ہاں اللہ تعالیٰ نے ۱۶ جنوری کی شب کو لڑکا عطا فرمایا ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو کامل صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے اور دین کا خادم کرے آمین نومولود کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت محمد حنیف تجویز فرمایا ہے۔ (خواجہ عبدالمومن گولبازار ربوہ)

ایک روشن مشعل

جناب مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ناظر امور عامہ قادیان تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس دور میں جوانان احمدیت کی تعلیم و تربیت اور ان کے بلند ترین معیار کو قائم رکھنے کے لئے بھاری ذمہ داری دیرینہ احمدیوں پر جو مجلس انصار اللہ کے ممبر ہیں عائد ہوتی ہے مجھے اس بات سے بہت مسرت ہوئی ہے کہ ماہنامہ انصار اللہ اس اہم ذمہ داری کو بہتر طور پر ادا کر رہا ہے اس میں حضرت اقدس علیہ السلام کے ملفوظات کا انتخاب تربیتی اعتبار سے بہت عمدہ ہوتا ہے حضور علیہ السلام کا منتخب فارسی کلام جو تصوف کی روح سے بھرپور ہے بھی روحانی اور اخلاقی لحاظ سے بہت فائدہ بخش ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کے لئے بھی سبق آموز مضامین کی اشاعت کی جاتی ہے۔ الغرض یہ ماہنامہ موجودہ دور میں تربیتی اور اخلاقی اعتبار سے ایک روشن مشعل کا کام دے رہا ہے!!"

(قائد اشاعت)

زندگی بخش پیغام

* حضرت مصلح موعود اطال اللہ بقاءہٗ کے زندگی بخش خطبات روحانی مُردوں کے لئے زندگی بخش پیغام ہیں۔

(اور)

* آپ الفضل کے ذریعہ گھر بیٹھے ہی حاصل کر سکتے ہیں
* آج ہی اپنے نام الفضل جاری کروائیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

صحت و زندگی

ڈاکٹر اختر احمد صاحب شیخ فضل عمر ہسپتال — ربوہ

(۱)
آپ کی جلد

جیسے پھیپھڑوں سے انسان سانس لیتا ہے ویسے ہی جسم کے مسامات سے بھی جسم میں ہوا داخل ہوتی ہے۔ اور خارج ہوتی ہے نظام جسمانی میں زہروں کے رک جانے سے جلد کے افعال میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پھوڑے پھنسی اور جلد کی دوسری بیماریاں تکلیف دہ ہونے کے علاوہ انسان میں ایک قسم کا احساس کمتری پیدا کر دیتی ہیں۔ انہیں چھپانے اور ڈھکے رکھنے کی خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ خواتین جلد کی ان خرابیوں کو چھپانے کے لئے مصنوعی چیزیں استعمال کرتی ہیں۔ اس طرح صرف یہی نہیں ہوتا کہ ہیجان اور سوزش پیدا کرنے والی رطوبتوں کا اخراج رک جاتا ہے۔ بلکہ وہ زہر جو نکل جانا چاہیے تھا۔ پھر نظام جسمانی میں واپس چلا جاتا ہے۔ یہ بات بار بار ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ جلد کا قدرتی عمل بند ہو جاتا ہے۔ اور جلد میں بہت سی خرابیاں اور بہت سے عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ فضول کو خارج کرنے والے دوسرے اعضاء یعنی پھیپھڑوں آنتوں اور گردوں کو اب جلد کا کام کرنا پڑتا ہے۔ یہ ان پر ایک زائد بوجھ ہوتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گردے اور پھیپھڑے کام کرتے کرتے شل ہو جاتے ہیں اور اپنے قدرتی فرائض انجام دینے میں ناکام رہتے ہیں اس لئے جسم کو قدرتی فرائض انجام دینے میں مدد پہنچانی چاہیئے۔ روشنی اور ہوا کا غسل کم از کم پندرہ منٹ روزانہ کرنے سے جلد میں نئے سرے سے جان پڑ جاتی ہے۔ اس کے بعد جسم کو ہاتھوں سے خوب ملنا چاہیئے۔ پھر ایک تولئے کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نچوڑ دیا جائے اور اس سے سارے جسم کو ملا جائے تو اس سے جلد قوی اور مضبوط ہو جائے گی۔ اس عمل کا جلد کی نسوں پر بھی کافی اچھا اثر ہوتا ہے اور دل اور دوران خون میں بھی اس سے تحریک پیدا ہوتی ہے۔ ٹھنڈا پانی جلد کی کئی بیماریوں کا سب سے بہتر علاج ہے اس کا روزانہ استعمال جلد کو صحت مند رکھتا ہے۔ گردوں کے عمل کو تیز تر کر دیتا ہے۔ اس لئے ٹھنڈا اور صاف پانی جتنی مقدار میں بھی روزانہ پی سکیں بہت مفید ہے اور خاص طور پر موسم گرما میں تو جتنا زیادہ پانی پئیں گے۔ اتنا ہی پسینہ زیادہ آئے گا۔ اور پسینے کے ذریعے جسم کی گندگی خارج ہو گی اور پانی کے زیادہ استعمال سے اندرونی جسم کا غسل اور آنتوں کی صفائی ہو جائے گی۔ اپنی صحت کو اور اچھا بنانے کے لئے روزانہ ٹھنڈے پانی سے غسل اور دس بارہ گلاس ٹھنڈے پانی کے پینے کی عادت ڈال لیں۔ یہ عادت تمام عمر آپ کی صحت اچھی رکھنے کی ضامن ہے۔

(۲)
سبزیاں کیوں مفید ہیں؟

دنیا کے مشہور سائنسدانوں نے جدید تحقیقات سے یہ ثابت کیا ہے کہ صحت کو برقرار رکھنے کے لئے سبزیوں کا استعمال بہت ضروری ہے۔ پھلوں اور سبزیوں میں وٹامنز کی مقدار دوسری غذاؤں سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وٹامنز نہ صرف جسمانی نشوونما اور صحت کے لئے لازمی ہیں۔ بلکہ یہ بہت سے امراض کو دور کرنے میں ذریعہ علاج بھی ہیں۔ سبزیوں میں نمکیات، معدنیات اور وٹامنز بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں۔ اور خصوصاً قدرتی نمکیات بکثرت ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال جگر۔ گردے اور مثانہ کے لئے بہت مفید ہے سبزیاں زود ہضم اور قبض کشا ہوتی ہیں۔ ان کے استعمال سے انتڑیوں کی صفائی بھی ہوتی ہے اور طاقت بھی حاصل ہوتی ہے۔ سبزیوں کے استعمال سے خون معتدل اور صاف رہتا ہے۔ خون اور جلد کی بیماریاں نہیں ہوتیں۔ ٹماٹر۔ گاجر۔ مولی چقندر۔ شلجم۔ سلاد۔ پیاز۔ پالک۔ میتھی۔ ٹنڈے۔ کدو۔ آلو۔ مٹر بہت مفید اور صحت بخش سبزیاں ہیں۔ ان میں سے بیشتر سبزیاں کچی کھائی جاسکتی ہیں۔ اور ان کا کچا کھانا ہی زیادہ مفید ہے سبزیوں کو ہلکی آنچ پر بغیر پانی کے پکانا چاہیئے یا ان میں اتنا پانی ڈالا جائے جو پک کر انہیں میں جذب ہو جائے۔ سبزیوں کو زیادہ گھی میں اگر پکایا یا تلا جائے گا تو وہ دیر ہضم اور ثقیل ہو جاتی ہیں۔ مٹر اور مختلف قسم کی پھلیوں میں پروٹین کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ اور آلو شکر قندی۔ اروی وغیرہ میں نشاستہ کی مقدار چاول اور گندم سے زیادہ ہوتی ہے۔ ساگ میں کیلشیم۔ سوڈیم۔ فاسفورس۔ فولاد پروٹین اور وٹامنز بہت زیادہ مقدار میں ہوتے ہیں سبزیاں جسم کی طاقت بڑھانے قوت ہاضمہ کو تیز کرنے، ہڈیاں بنانے، جسم کی پرورش کرنے اور امراض کو دور رکھنے کے لئے دیگر غذاؤں سے کہیں زیادہ مفید ہیں۔

سبزیوں کے استعمال کرنے میں اس بات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے کہ سبزیاں ہمیشہ تازہ۔ سرسبز اور صاف استعمال کرنی چاہئیں باسی۔ گلی سڑی یا خشک سبزیوں میں سے نہ صرف صحت بخش اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں بلکہ وہ صحت کے لئے مضر ثابت ہوتی ہیں

(۳)
خطرناک زہر۔ ایسپرین

ایسپرین زمانۂ حال کی ایک مشہور دوا ہے۔ جو نہایت کثرت سے استعمال ہوتی ہے اور بہت سے لوگ اسے اکسیر اعظم سمجھتے ہیں لیکن یہ ایک نہایت مضر چیز ہے۔ کچھ عرصہ ہوا کارنیل یونیورسٹی کی طبی درسگاہ کے ڈاکٹر کاری ایگلیٹن نے اپنے ایک مقالے میں لکھا تھا "ایسپرین انسان کو اس کا درد کھو دینے کے ذریعے سے ہلاک کرتی ہے"۔ ہمیں درد کے متعلق غلط فہمیوں میں مبتلا نہ ہونا چاہیئے درد ایک تکلیف دہ اور ایذا رساں چیز ہے لیکن درحقیقت ہمیں اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ درد قدرت کا سرخ سگنل ہے۔ جن کے ذریعے سے ہمیں آگاہ کیا جاتا ہے کہ جسم کی کوئی نہ کوئی کل بگڑ گئی ہے۔ ایسپرین اس درد کو دور کر کے گویا سرخ سگنل کو گرا دیتی ہے اور ہم مطمئن ہو جاتے ہیں اور اسی اطمینان میں ہم اس وقت تک بیٹھے رہتے ہیں جس وقت تک خرابی لاعلاج نہ ہو جائے اور کچھ بنائے نہ بن سکے۔

ہر روز ہزاروں انسان صرف اسی سبب سے نمونیہ سل اور امراض قلب میں مبتلا ہو کر مرتے ہیں۔ ایسپرین درد کو دور کر کے انہیں اطمینان دلا دیتی ہے کہ کسی طرح کا خطرہ نہیں ہے ایسپرین مرض کی علامات کو پوشیدہ کر دیتی ہے سر کا درد بھی جاتا رہتا ہے اور خطرہ میں گھرا ہوا شخص خود کو محفوظ سمجھنے لگتا ہے۔ اس کے ان اثرات کی بدولت مرض چپکے چپکے اپنا کام کرتا رہتا ہے اور اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب تمام دوائیں بے سود ثابت ہوتی ہیں۔ اسی لئے اسپرو کے مضر اثرات مہلک زہر سے کم نہیں ہیں۔

(۴)
مسرت کا راز

ہر انسان خوش ہونا اور خوش رہنا چاہتا ہے۔ ہر شخص کو خوش ہونے کا حق حاصل ہے۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ حقیقی خوشی سے محروم رہتے ہیں۔ ایک مفکر نے لکھا ہے خوشی دولت سے حاصل ہوتی ہے نہ قوت و طاقت سے۔ حقیقی خوشی دوسروں کی خدمت، غریبوں کی مدد و معاونت، بیماروں کی تیمارداری۔ بے دلوں کی حوصلہ افزائی سے حاصل ہوتی ہے۔ اکثر لوگ اپنی صحت اور جان کو خطرے میں ڈال کر دولت اور وقار حاصل کرتے ہیں۔ لیکن دولت و ثروت عزت و افتخار مرتبہ اور وقار، خوشی کے نہ ماخذ ہیں اور نہ اس کے حامل ہیں اور جب تک یہ چیزیں دوسروں کی بہبودی اور بھلائی کے لئے نہ صرف کی جائیں ان سے حقیقی مسرت حاصل نہیں ہوتی ایک بار نپولین نے کہا تھا "میری زندگی میں حقیقی خوشی کے مسلسل پانچ دن بھی نہیں آئے" یہ اُس شخص کی بات ہے جسے دُنیا فاتح اعظم کے نام سے یاد کرتی ہے۔ ایسے بے شمار لوگ حقیقی مسرت سے ہمکنار نہیں ہوتے جنہیں ہر طرح کے ذرائع اور وسائل میسر ہیں۔ کاش ایسے لوگ اس نکتہ کو سمجھ سکیں کہ دوسروں کی خدمت اور دلجوئی کر کے، دوسروں کو خوشی دے کر حقیقی مسرت حاصل ہوتی ہے۔

مسواک

پیارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک بظاہر چھوٹی سی مگر نہایت اہم سنت کے احیاء کی فوری اور اشد ضرورت ہے اور وہ ہے روزانہ باقاعدگی سے تازہ اور نئی مسواک کا استعمال۔ استعمال شدہ مسواک کا دوبارہ کرنا غیر پسندیدہ طریق ہے۔ اس کے تساہل کے نتیجہ میں دانتوں کی تکلیف اور بیماری وبائی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اور نتیجۃً صحتیں گرتی چلی جارہی ہیں کیونکہ دانتوں کو انسانی صحت میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے

(قائد ایثار)

درخواست دعا

خاکسار تقریباً ڈیڑھ ہفتہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو کامل شفا عطا فرمائے" (نذیر احمد بھچری۔ ٹی آئی سکول ربوہ)

نوٹ مکرم نذیر احمد صاحب نے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے الفضل کا خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید سال ۲۹ واں

نام مجاہد	رقم
مکرم میاں بشیر احمد صاحب اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ	۱۳۰-۰۰
؍؍ میاں احمد الدین صاحب ؍؍ ؍؍ ؍؍	۶-۵۰
؍؍ محمد اسحاق انور صاحب معہ اہل و عیال واقف زندگی ربوہ	۳۸-۲۵
چوہدری مختار احمد صاحب چک ۱۳۱ ر.ب گوکھووال	۱۲-۰۰
مکرم ملک غلام نبی صاحب معہ والدین و اہلیہ محمودہ ضلع کیمبل پور	۶۱-۲۵
مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ چک ۱۲۷ بہلول پور ضلع لائل پور	۱۲-۰۰
؍؍ ناصرہ بیگم صاحبہ معہ بچگان بہلول پور ضلع لائلپور	۳۵-۰۰
؍؍ سکینہ بیگم صاحبہ ؍؍ ؍؍	۵-۰۰
مکرم محمد عظیم صاحب تونیکی ضلع گوجرانوالہ	۶-۸۷
مکرمہ بیگم چوہدری ناصر احمد معہ والدین و بچگان۔ چک ۲۴۳/۶ لائلپور	۴۵-۰۰
مکرم چوہدری فتح خان صاحب چک ۸/۷ سرگودھا	۲۱۰-۰۰
؍؍ ملک محمد شفیع صاحب پکا انسوآنہ ضلع جھنگ	۵۷-۰۰
؍؍ حکیم عبدالرحمن صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	۱۱۴-۰۰
؍؍ چوہدری حیات محمد صاحب چک جہور ضلع سیالکوٹ	۱۴-۳۷
؍؍ چوہدری بشیر احمد صاحب خیر پور میرس	۵-۰۰
؍؍ ؍؍ منور احمد صاحب ؍؍ ؍؍	۵-۰۰
؍؍ ؍؍ علی اصغر صاحب	۵-۰۰
؍؍ ؍؍ محمد عبداللہ صاحب چک ۵۲ شمالی سرگودھا	۲۹-۰۰
؍؍ میاں نظام الدین صاحب مہمان احمد نگر ربوہ	۱۲-۰۰
؍؍ چوہدری نذیر احمد صاحب چیمہ معہ اہلیہ صاحبہ چک ۹۹ سرگودھا	۱۰-۲۵
مکرم عبداللہ صاحب گوندل معہ اہلیہ صاحبہ چک ۹۹ شمالی سرگودھا	۱۵-۰۰
؍؍ میاں محمد صدیق صاحب ڈیرہ غازیخان	۶-۰۰
؍؍ بابو محمد الدین صاحب سیالکوٹ	۱۱-۰۰
؍؍ چوہدری محمد شریف صاحب سیالکوٹ	۱۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ حکیم سید بشیر احمد صاحب سیالکوٹ	۵۱-۰۰
؍؍ صوفی حاکم الدین صاحب ؍؍	۱۰-۰۰
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عمر دین صاحب ؍؍	۲۳-۰۰

نام مجاہد	رقم
قریشی محمد اقبال صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ؍؍	۱۶-۰۰
میاں محمد شفیع صاحب صراف معہ اہلیہ صاحبہ ؍؍	۵۱-۵۰
میاں محمد بشیر صاحب ؍؍	۷-۲۵
؍؍ اللہ دتہ صاحب	۱۵-۰۰
نسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد بشیر صاحب صراف ؍؍	۵-۷۵
محمد انور ولد خواجہ ثناء اللہ صاحب ؍؍	۱۵-۰۰
مستری محمد صادق صاحب ؍؍	۲۱-۰۰
حکیم محمد اسلم صاحب ؍؍	۲۶-۰۰
بابو غلام نبی صاحب پنشنر ؍؍	۵-۰۰
میاں عمر الدین صاحب زرگر ؍؍	۷-۰۰
محمد صالح ولد حکیم محمد سلیم صاحبان ؍؍	۵-۵۰
حکیم محمد حلیم اقبال صاحب ؍؍	۵-۵۰
سعیدہ رفعت جہاں بنت سید محمد شفیع صاحب [illegible]	۸-۰۰
مکرم محمد ایاز خاں صاحب وکیل میاں کوٹ	۵-۰۰
ناصرات احمدیہ ؍؍	۶-۷۵
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مالی۔ ظفر آباد ضلع حیدر آباد	۱۴-۰۰
؍؍ ؍؍ نواب خاں صاحب مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ	۵-۵۰
؍؍ مولوی غلام محمد صاحب معہ والدین و بچگان چک ۱۱۷ شمالی سرگودھا	[illegible]
محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم ربوہ	۴۲-۰۰
مکرم محمد حنیف صاحب چک نمبر ۶۰ ضلع لائل پور	۱۶-۰۰
طالبات ہشتم بی و سی نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ	۲۵-۵۰
مکرم چوہدری محمد شریف صاحب اسمٰعیل آباد ملتان	[illegible]-۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ؍؍ ؍؍ ؍؍	۶-۰۰
؍؍ کشور سلطانہ صاحبہ ؍؍ ؍؍	۵-۰۰
مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب ؍؍	۵-۰۰
؍؍ محمد حیات خاں صاحب ملتانی ربوہ	۵-۶۹
مکرم مستری محمد عبداللہ صاحب غلہ منڈی ؍؍	۶-۵۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام حیدر صاحب لاہور	۸۸-۰۰
محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب ربوہ	۲۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد محترم ڈاکٹر فضل حق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ الیاس ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں۔ انہیں گورنمنٹ مینٹل ہسپتال لاہور میں داخل کروا دیا گیا ہے بزرگان سلسلہ و دیگر احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو صحت یاب فرمائے

سیف الحق مظفر ۲۸/۷ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ

۲۔ بندہ کو دو سال قبل دماغی فالج کا حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے ٹانگوں کی لڑکھڑاہٹ اور رعشہ جاری ہے براہ کرم تمام احباب جماعت کی خدمت میں کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے تاکہ بندہ احمدیت کی احسن طور پر خدمت بجا لا سکے

خاکسار محمد اسحاق انور واقف زندگی کارکن دفتر وکالت مال ربوہ

ایک مشکل اور اس کا حل

تعمیر مسجد سوئٹزرلینڈ کے ضمن میں جماعت کی ذیلی تنظیموں کی توجہ خاص کی ضرورت

مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے جن مخلصین نے تین صد روپیہ یا اس سے زائد رقم تحریک جدید کو ادا فرمائی ہے ان کے نام مل پر مشتمل ایک کتابچہ "معاونین خاص" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔ جو مجلس مشاورت کے نمائندگان کرام کے ذریعہ جماعتوں میں پہنچ چکا ہے۔ اس میں آپ کو ۱۰۰ ایسے خوش نصیب افراد نظر آئیں گے۔ جنہوں نے اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر اپنا نام مسجد مذکورہ میں دعاؤں کے لئے محفوظ کروا لیا ہے۔ لیکن جیسا کہ ظاہر ہے۔ انفرادی قربانیاں ہمیں گوہر مقصود حاصل کرنے میں جلد کامیاب نہیں کر سکیں گی۔ قریباً تین لاکھ روپیہ کے مطالبہ کو پورا کرنا انفرادی کوشش کے ساتھ ایک منظم اجتماعی کوشش چاہتا ہے۔ گویا اس مشکل کا اصل حل یہ ہے کہ جماعت کی ذیلی تنظیمیں یعنی مجالس انصار اللہ لجنہ اماء اللہ مجالس خدام الاحمدیہ اپنی اپنی تنظیموں کو کم از کم تین سو روپیہ کی تحریک میں شامل کر کے ان کے نام زندہ جاوید بنا لیں۔ ابھی تک حسب ذیل نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مجالس خدام الاحمدیہ	تنظیمہائے مستورات
۱۔ حلقہ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور	۱۔ جامعہ نصرت فار وومن ربوہ
۲۔ حلقہ پیپلز کالونی لائلپور شہر	۲۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ
۳۔ حلقہ فیکٹری ایریا لائلپور شہر	۳۔ لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی ربوہ
۴۔ نواب شاہ سندھ	۴۔ ناصرات الاحمدیہ ربوہ
۵۔ محراب پور (سندھ) (بشمول مجلس انصار اللہ)	۵۔ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ شہر
	۶۔ لجنہ اماء اللہ مسجد احمدیہ کوئٹہ
	۷۔ لجنہ اماء اللہ حیدر آباد سندھ
	۸۔ لجنہ اماء اللہ احمد آباد سندھ
	۹۔ لجنہ اماء اللہ راولپنڈی شہر

مردانہ تعلیمی ادارہ جات میں سے اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ نے بھی ۳۰۰ روپیہ کی پیشکش کی ہے۔ دیگر مقامات کی ذیلی تنظیمیں بھی اس طرف توجہ فرمائیں تاکہ جلد از جلد (اسلام کا حیات بخش پیغام) دنیا کے کونے کونے تک کامیابی کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

خدام الاحمدیہ کی دسویں مرکزی تربیتی کلاس

۱۹ اپریل سے ۳ مئی ۱۹۶۳ء تک جاری رہیگی

جیسا کہ "الفضل" رسالہ "خالد" اور دیگر مرکزی خطوط کے ذریعہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال مرکزی دسویں تربیتی کلاس ان شاء اللہ العزیز ۱۹ اپریل تا ۳ مئی ۱۹۶۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے جو خدام اس میں حصہ لیں گے ان کی رہائش اور دیگر بندوبست کیلئے یہ نہایت ضروری امر ہے کہ مرکز کو ان کی تعداد کا جلد از جلد علم ہو جائے۔ لیکن ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے اس کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

جملہ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور اس کلاس میں شامل ہونے والے خدام کی فہرست جتنی جلد ممکن ہو سکے ارسال فرما دیں۔ ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک خادم ضرور شریک ہو نیز انتخاب کرتے وقت اس بات کا ضرور خیال رکھا جائے کہ صرف ایسے خدام بھجوائے جائیں جو اس کلاس سے استفادہ کے بعد واپس جا کر اپنی مجلس میں تعلیم و تربیت کا کام عمدگی سے سرانجام دے سکیں۔

(مہتمم تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۲۱ اپریل

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور مربیان و ناظمین مجالس اطفال الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹ الگ مطبوعہ فارم پر بھجوائیں جو دفتر مرکزیہ نے سب مجالس کو بھجوا دیا ہوا ہے

اس ماہ کی رپورٹ میں یہ ذکر ضرور فرمائیں کہ کتنے اطفال امتحان "ستارہ اطفال" کے لئے تیاری کر رہے ہیں جو ۲۱ اپریل کو ہو رہا ہے۔

(شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• الجزائر ۵ / اپریل۔ الجزائر کے وزیر اعظم محمد بن باشندے کل اعلان کیا کہ تمام الجزائری باشندوں اور فرانسیسی آبادکاروں کی جاگیریں قومی ملکیت میں لے لی جائیں گی۔ آپ نے کہا مجھے اس بات کی پرواہ نہیں کہ اس سے ایویان کے سمجھوتے کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہم الجزائر کو ایٹم بم کے تجربات کا میدان بنانے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ ہم نے اس سلسلہ میں فرانسیسی حکومت کو خبردار کر دیا ہے۔

• بیروت ۵ / اپریل حکومت عراق کا ایک پانچ رکنی وفد کل رات اچانک دمشق پہنچ گیا۔ اس وفد کی قیادت عراقی نائب وزیر اعظم صالح علی السعدی کر رہے ہیں مسٹر سعدی اس سے پہلے بھی دمشق کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے مصر شام اور عراق کی فیڈریشن قائم کرنے کے سلسلہ میں سہ ملکی مذاکرات میں شرکت کی تھی۔ عرب سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ مسٹر علی السعدی کے تازہ دورے کا مقصد مصری صدر جمال عبدالناصر اور شامی پارٹی کی کشیدگی کو دور کرنا ہے جو حال ہی میں رونما ہوئی ہے ایک الجزائری وفد بھی ناصر اور شامی زعماء میں مصالحت کرانے میں کوشاں ہے۔ یہ وفد دمشق کا دورہ کرنے کے بعد کل رات قاہرہ روانہ ہو گیا جہاں وہ صدر ناصر سے بات چیت کرے گا۔

• واشنگٹن ۵ / اپریل۔ صدر کینیڈی نے کہا ہے کہ امریکہ خلائی تحقیقات میں روس سے پیچھے ہے لیکن وسیع پیمانے پر کوششوں سے وہ آئندہ دس بیس سالوں میں اس سے آگے نکل جائے گا۔ انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ امریکہ نے روس کے بعد خلائی تحقیق کا کام شروع کیا ہے اس لئے یہ کہنے سے قاصر ہوں کہ چاند پر سب سے پہلے کون پہنچے گا۔ روس نے چاند پر جو اپنا راکٹ بھیجا ہے صدر کینیڈی نے اس کے پس منظر میں خلائی دوڑ کے بارے میں امریکہ کی خلائی پوزیشن کی وضاحت کر رہے تھے۔

• واشنگٹن ۵ / اپریل صدر کینیڈی نے گزشتہ رات پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ روس کیوبا سے اپنے ۴ ہزار فوجی و فنی ماہرین اور سپاہی واپس بلا چکا ہے۔ پچھلے دنوں کیوبا کو روسی میزائل فراہم کرنے کے سوال پر جب بحران پیدا ہوا تھا تو اس وقت ۲۲ ہزار روسی سپاہی اور فنی ماہرین کیوبا میں مقیم تھے صدر کینیڈی نے کہا ہے امریکہ کیوبا سے روسی فوج اور ماہرین کی مزید واپسی چاہتا ہے اور وہ صورت حال کا گہری نظر سے جائزہ لیتا رہے گا۔

• نئی دہلی ۵ / اپریل۔ امریکی سفیر پروفیسر جے کے گلبریتھ نے کہا ہے کہ امریکہ بھارت کو اس وقت تک اسلحہ مہیا کرتا رہے گا جب تک کہ چینی جارحیت کا خطرہ ختم نہیں ہو جاتا پروفیسر گلبریتھ امریکہ اور بھارت کی دوستی کی انجمن کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے آپ نے اس کی تصدیق کی امریکہ کے اسلحہ سے لدے ہوئے چار جہاز ہفتہ عشرہ میں بھارت پہنچنے والے ہیں۔ آپ نے یہ نہیں بتایا کہ ان جہازوں میں کس قسم کے اسلحہ آ رہے ہیں۔

• نیویارک۔ اقوام متحدہ سال رواں کے دوران لیبیا، مراکش اور انڈونیشیا کو امداد دے گی کیونکہ ان ممالک کو قدرتی حوادث کی وجہ سے زبردست جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے اس ضمن میں اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل کا سیشن گزشتہ روز شروع ہوا جس میں ایجنڈے پر بحث ہوئی اور کونسل نے مندرجہ ذیل حوادث کی وجہ سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات کا جائزہ لیا۔ لیبیا میں زلزلہ۔ مراکش سیلاب انڈونیشیا میں آتش فشانی۔

• تہران۔ ایران کی حکومت نے ایک اعلان کے ذریعے ملک کے ایسے اخبارات کو بند کر دینے کا حکم دیا ہے جن کی اشاعت تین ہزار سے کم ہے اس طرح ۶۷ اخبارات اور جرائد اس حکم کا شکار ہوتے ہیں اس سے پہلے ان کی تعداد ۱۰۳ تھی۔

• بیروت۔ یمن کی حکومت عرب جمہوریہ کے تعاون سے اپنے یہاں راکٹوں کے اڈے قائم کرے گی۔ پچھلے ہفتہ عرب جمہوریہ کے جرمن سائنسدانوں نے یمن کا دورہ کر کے وہاں راکٹوں کے اڈے قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا تھا۔ ان اڈوں پر مصر کے بنے ہوئے راکٹ نصب کئے جائیں گے۔ عرب جمہوریہ درمیانی مار کے راکٹ بنانے میں کامیاب ہو گیا ہے اور امید ہے کہ وہ جلد ہی کافی بڑی تعداد میں راکٹ بنانے لگے گا کہ وہ مشرق وسطیٰ کے دوسرے ممالک کو بھی مہیا کر سکے۔

• عمان۔ اردن کی کابینہ نے ایک خاص کمیٹی قائم کی ہے جو ملک میں ٹیلیویژن نصب کرنے سے متعلق دو غیر ملکی کمپنیوں کی پیشکش پر غور کرے گی۔ کمیٹی کے ایک رکن نے بتایا ہے کہ دونوں کمپنیوں کے نمائندوں کو اردن میں بلایا جائے گا تاکہ ان کی پیشکش پر مزید بحث ہو سکے۔

• تونس۔ اقوام متحدہ اور تونس کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت تونس کے نزدیک ایک تربیتی ادارہ قائم کیا جائے گا جہاں ہر سال تقریباً سو افراد کو تربیت دی جائے گی۔ یہ تربیت یافتہ افراد بعد میں ملک کے پونے دو سو تربیتی مراکز میں کام کریں گے۔

• عمان اردن کے شاہ حسین نے حکم دیا ہے کہ جن فوجی افسروں کو بعض الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے انہیں رہا کر دیا جائے اور فوج پر آئندہ غلط الزامات لگانے کی روش ترک کر دی جائے ورنہ فوجیوں کو ذہنی سکون حاصل نہیں ہوگا۔ شاہ حسین نے کمانڈر انچیف جنرل جمال سے بھی کہا ہے کہ وہ فوج کو سیاست سے الگ رکھیں تاکہ ملک کے نظم و ضبط پر اس کا اثر نہ پڑے۔

• رباط۔ مراکش کے اخبار "الاستقلال" نے شمال مغربی افریقہ کا ایک نیا نقشہ شائع کیا ہے جس میں الجزائر کے نصف سے زیادہ جنوبی علاقے کو مراکش کا حصہ ظاہر کیا گیا ہے نقشے کے مطابق مراکش کی مشرقی سرحد لیبیا کے شہر غدامیر اور غات تک اور جنوبی سرحد عین صلاح کے شہر سے لے کر طمان لاست تک پھیلی ہے یہ سارا علاقہ ماریتانیہ ہسپانوی ریو دی اورو اور مالی کے شمالی حصے پر مشتمل ہے واضح رہے کہ ہفت روزہ "الاستقلال" مراکش کی سیاسی جماعت استقلال پارٹی کا ترجمان ہے اور فرانسیسی زبان میں شائع ہوتا ہے جس نے یہ نقشہ اپنے گزشتہ ہفتہ کے شمارے میں اول صفحہ پر شائع کیا ہے۔

• عمان۔ کویت کے لئے اردن کے سفیر سید محمود مسلم جنیدی کویت روانہ ہو گئے ہیں۔ انہیں سید عبداللہ صالح کی جگہ مقرر کیا گیا ہے جنہیں وزارت خارجہ میں شامل کر لیا گیا ہے۔

• تونس۔ تونس کے صدر بورقیبہ نے یہاں ایک سہ روزہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں تعمیر و ترقی کا فقدان نہایت تشویشناک ہے اگر اقتصادی منصوبہ بندی کی اہمیت کو محسوس نہ کیا گیا تو ملک کی معاشی و اقتصادی حالت بدتر ہو جائے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اقتصادی ترقی کے لئے جدوجہد شروع کریں۔ واضح رہے کہ کانفرنس کا اہتمام جنرل لیبر یونین نے کیا تھا۔

• منیلا۔ انڈونیشیا اور فلپائن کے درمیان گزشتہ روز ایک اقتصادی و ثقافتی معاہدہ پر دستخط ہوئے جس کے تحت دونوں ممالک اقتصادی اور ثقافتی میدان میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔

• ماسکو ۵ / اپریل کاسترو کے مخالف کیوبا کے باغیوں نے گزشتہ روز کیوبا کی بندرگاہ میں روسی جہاز باکو پر حملہ کر دیا اور جہاز میں لادی گئی چینی کی دس ہزار بوریاں تباہ کر دیں ان حملہ آوروں نے جہاز میں موجود روسی عملہ کے کسی رکن کو گزند نہیں پہنچائی۔ یہ حملہ گزشتہ ماہ کیا گیا تھا۔ سوانا میں موجود روسی اخباری نمائندہ کی اطلاع کے مطابق کیوبا کے باغیوں نے باکو پر فائرنگ شروع کر دی جس کے بعد ایک زوردار دھماکہ نے جہاز کو تباہ کر دیا۔

• پشاور ۵ / اپریل۔ افغانستان کے نئے وزیر اعظم ڈاکٹر محمد یوسف کی مقرر کردہ آئینی سب کمیٹی کا اجلاس گزشتہ روز وزیر قانون سید شمس الدین مجروح کی زیر صدارت ہوا۔ کمیٹی کا آئندہ اجلاس کل ہوگا۔ کابل ریڈیو کے اعلان کے مطابق ملک کا نیا آئین امید سے پہلے ہی تیار ہو جائے گا۔

• کراچی ۵ / اپریل۔ کراچی ایکسائز پولیس نے دفتر خارجہ سے ان آٹھ غیر ملکی سفارتی ارکان سے پوچھ گچھ کرنے کی اجازت مانگی ہے جو مبینہ طور پر تقریباً ایک لاکھ روپیہ مالیت کی غیر ملکی شراب فروخت کرنے کے کیس میں ماخوذ ہیں۔ اس شراب پر محصول نہیں دیا گیا تھا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں نیوزی لینڈ کے ایک باشندے ڈاکٹر برفیلڈ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر برفیلڈ کے قبضہ سے جو دستاویزات ملی ہیں۔ ان سے غیر ملکی سفارتی ارکان کے ناموں کا انکشاف ہوا تھا۔

• نئی دہلی ۵ / اپریل۔ بھارت کے نائب وزیر داخلہ نے لوک سبھا میں بتایا کہ دسمبر ۱۹۶۲ء سے اس سال فروری تک کے عرصے میں ۱۰۷ پاکستانی ناجائز طور پر مغربی بنگال میں داخل ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان لوگوں کی آمد کا مقصد اپنے عزیز و اقارب سے ملنا یا محنت مزدوری کرنا ہوتا ہے۔

• نئی دہلی ۵ / اپریل چندوسی (اتر پردیش) میں مسلمانوں کے خلاف فسادات کے دوران جن چودہ افراد کو سزائے قید دی گئی تھی گزشتہ پیر کے روز ایڈیشنل سیشن جج مراد آباد نے انہیں بری کر دیا۔ یہ فسادات ۱۹۶۱ء میں ہوئے تھے اور گرفتار شدگان میں زیادہ تر تعداد طلباء کی تھی۔ ان پر قتل، غارتگری، فساد برپا کرنے اور لوٹ مچانے کے الزامات عائد کئے گئے تھے لیکن سیشن جج نے انہیں شک کا فائدہ دیتے ہوئے بری کر دیا۔

• نئی دہلی ۵ / اپریل۔ خیال ہے کہ مسٹر چیسٹر باؤلز جولائی کے اوائل میں بھارت میں سفارت کا عہدہ سنبھال لیں گے۔ مسٹر باؤلز کے تقرر کا ابھی سرکاری طور پر اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن اطلاعات کی تصدیق ہو گئی ہے کہ وہ پروفیسر گلبریتھ کے جانشین ہوں گے۔

مسٹر باؤلز ڈیموکریٹک پارٹی کے عہد میں بھی کافی عرصہ بھارت کے سفیر رہ چکے ہیں وہ امریکہ میں بھارت نواز پالیسی کے لئے مشہور رہے ہیں۔

• اوکاڑہ ۵ / اپریل۔ آج شام اوکاڑہ کی محلہ فیکٹری کی مسجد میں دو فرقوں کے درمیان خونریز تصادم میں تین افراد ہلاک اور دو شدید مجروح ہو گئے۔ یہ افسوسناک واقعہ نماز عشاء کے دوران پیش آیا۔ دونوں پارٹیوں میں مسجد کے امام کے تقرر کے مسئلے پر کافی عرصہ سے جھگڑا چل رہا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کچھ لوگ مسجد میں نماز ادا کر رہے تھے کہ بعض نامعلوم افراد نے ان پر مہلک ہتھیاروں سے حملہ کر دیا۔ تصادم پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ ہلاک ہونے والوں کے نام یہ ہیں۔ عزیز الرحمن محمد رشید اور عبدالمجید۔ مجروحین میں بشیر محمد اور فدا حسین کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

• نئی دہلی ۱۵ / اپریل۔ حکومت بھارت اپنی تمام پروپیگنڈا مشینری کو چین کے خلاف نفرت کی مہم کو تیز کرنے کے لئے استعمال میں لا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں نہ صرف بھارتی ریڈیو بلکہ سرکاری اشاعتی اداروں کو بھی کام میں لایا جا رہا ہے۔ نجی اور غیر سرکاری اداروں پر بھی زور دیا جا رہا ہے کہ وہ رائے عامہ کو چین کے خلاف ہموار کرنے کے سلسلے میں حکومت کے نظریات کی تشہیر کریں۔

• ڈیرہ غازیخاں ۵ / اپریل۔ گزشتہ دنوں ڈیرہ غازیخاں اور اس کے گرد و نواح کے تین چار میل کے علاقہ میں زبردست ژالہ باری ہوئی۔ یہ ژالہ باری تقریباً پندرہ منٹ تک جاری رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ اولوں کا وزن ایک ایک چھٹانک تھا۔ ژالہ باری سے قبل بڑے زور کی آندھی آئی اور اس کے بعد ژالہ باری کے ساتھ بارش بھی ہوئی۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں کے کسی دوسرے علاقہ میں ژالہ باری کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

"تحریک آزادیٔ کشمیر میں جماعت احمدیہ کا حصّہ"

انعامی مضمون

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب ایم۔اے (آکسن))

جماعت احمدیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سرکردگی میں آزادیٔ کشمیر کی تحریک میں جو حصّہ لیا اور جو شاندار خدمات سرانجام دیں وہ سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہیں۔ جوں جوں وقت گذرتا جا رہا ہے حالات و واقعات ذہنوں سے محو ہو رہے ہیں اور نئے آنیوالے مؤرخین جو زیادہ محنت اور تحقیق کے عادی نہیں ہوتے صرف سنے سنائے واقعات کو مدّنظر رکھتے ہوئے ایسے مضامین لکھ دیتے ہیں جو حقیقت کے خلاف ہوتے ہیں۔ واقفِ حال لوگ (جن کی تعداد بہت کم رہ گئی ہے) گو بعض اوقات اس کی تردید بھی کر دیتے ہیں تاہم ہر بات کی تردید شائع کرنا بھی ممکن نہیں ان حالات میں مناسب سمجھا گیا ہے کہ دوستوں کو دعوت دی جائے کہ وہ "تحریک آزادیٔ کشمیر میں جماعت احمدیہ کا حصّہ" کے موضوع پر مندرجہ ذیل امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضمون لکھیں :۔

مضمون زیادہ سے زیادہ دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔ خوشخط لکھا جاوے۔ جو واقعات درج کئے جائیں، حاشیہ میں اُن کی سند بھی فراہم دی جائے۔ جن دوستوں نے اس سلسلہ میں خود خدمات سرانجام دی ہیں ان کا دستخطی بیان بطور ضمیمہ شامل کیا جاوے۔ ایسے مستند بیانات کو مطبوعہ مواد سے کم اہمیت نہیں دی جائیگی۔

میں یہ بھی اعلان کر دینا چاہتا ہوں کہ معیاری مضامین میں سے اوّل اور دوم آنے والے دوستوں کو یکصد روپیہ اور پچاس روپے علی الترتیب انعام دیا جائے گا۔ اور اس خدمت کے ذریعہ وہ عنداللہ بھی اجر کے مستحق ہوں گے۔

جو احباب اس انعامی مقابلہ میں حصّہ لینا چاہیں وہ فوری طور پر مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

(مرزا ناصر احمد)

درخواست دعا

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے فرزند عزیز منیر الدین شمس بہت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں جہاں ان کا اپریشن ہوا ہے

احباب جماعت توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے عزیز کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ :۔

"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

گدو بیراج میں اراضی کا نیلام

گدو بیراج کے بائیں کنارہ پر چوبیس ہزار ایکڑ زمین ششماہی نہر پر حسب ذیل پروگرام کے مطابق نیلام ہوگی

۱۔ ڈسٹرکٹ بنگلہ ابارو — ۱۵-۱۶ اپریل ۸ بجے صبح

۲۔ انسپکشن بنگلہ میرپور ماتھیلو — ۲۳-۲۴-۲۵ اپریل ۸ بجے صبح

۳۔ ڈسٹرکٹ بنگلہ گھوٹکی — ۷ مئی ۹ بجے صبح ۸ مئی ۸ بجے صبح

شرائط حسب ذیل ہیں :۔

۱۔ سرکاری قیمت ۵۰۰/- روپیہ فی ایکڑ

۲۔ کل رقم کا ۲/۱ موقعہ پر ادا کرنا ہوگا۔

۳۔ پہلے دو سال کوئی قسط ادا نہیں ہوگی۔

۴۔ اس کے بعد تین مساوی سالانہ اقساط میں ساڑھے چھ فیصدی مرکب سود کے ساتھ بقیہ رقم واجب الادا ہوگی۔

کوئی خریدار اپنے موجودہ رقبہ کو شامل کرکے ۲۵۶ ایکڑ سے زیادہ نہیں خرید سکتا۔ جن کے پاس پہلے ۲۵۶ ایکڑ یا اس سے زائد رقبہ موجود ہے وہ نیلامی میں حصہ نہیں لے سکتے۔

اس کے علاوہ کچھ زمین دس سالہ لمبے پٹہ پر بذریعہ ٹنڈر دی جائے گی جس کے ٹنڈر ۱۷ اپریل کو ۱/۲ ۹ بجے صبح اوبھارو میں ۲۶ اپریل ۱/۲ ۹ بجے صبح میرپور ماتھیلو میں ۷ مئی ۱/۲ ۹ بجے صبح تک متعلقہ اسسٹنٹ کالونائزیشن آفیسر کے پاس دئے جا سکتے ہیں۔

ٹنڈر کے ساتھ ایک صد روپیہ ازپیشگی ادا کرنا ہوگا جو ٹنڈر منظور نہ ہونے کی صورت میں واپس ہو جائیگی اور پٹہ منظور ہونے کی صورت میں زر پٹہ میں مجرا ہو جائے گی۔

پٹہ کا نرخ ۱۰/- روپیہ فی ایکڑ سالانہ ہے۔ ٹنڈر سب سے زیادہ پیش کش کرنے والے کا حق ہوگا کسی ٹنڈر دہندہ کو ۲۵۶ ایکڑ سے زیادہ اراضی لینے کی اجازت نہیں۔

اراضیات ۶۴ سے ۲۵۶ ایکڑ تک کے پلاٹوں میں منقسم ہے ایک کتاب کی صورت میں شائع کی گئی ہے جو کہ ۲ روپیہ میں مندرجہ ذیل پتہ سے ملتی ہے۔

۱۔ مغربی پاکستان کے ہر ضلع کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے۔

۲۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے دفتر لاہور سے

۳۔ کالونائزیشن آفیسر گدو بیراج سکھر سے

۴۔ ڈپٹی کالونائزیشن آفیسر و اسسٹنٹ کالونائزیشن افسران متعلقہ تحصیل سے۔

(ناظر زراعت)

ادارہ الفضل میں کاتب کی ضرورت

ادارہ الفضل میں ایک اچھے اور زود نویس خوشنویس کی ضرورت ہے جسے کسی روزنامہ میں کام کرنے کا تجربہ بھی حاصل ہو۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ۱۵ اپریل تک دفتر الفضل میں پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستوں کے ہمراہ اپنے خط کا نمونہ بھی بھجوانا ضروری ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

محلہ دار النصر غربی ربوہ میں
جلسۂ تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دار النصر غربی کے زیر اہتمام آج مورخہ ۱۲/۴ بروز ہفتہ دار النصر غربی کی مسجد میں ایک جلسہ ہو رہا ہے جس میں علماء سلسلہ تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی اہمیت پر روشنی ڈالیں گے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا جائیگا تمام خدام اطفال اور انصار سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(قائد مقامی مہتمم مقامی)